بروزہفتہ مورخہ15/اگست 2015ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی ۔
ترتیب کارروائی۔
1 ۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2 ۔ سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔
3۔ بلوچستان خواتین کو ان کے کام کے مقام پر ہراساں کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر 7مصدرہ 2015)کا پیش کیا جانا۔
i- وزیرترقی نسواں وخوراک ، ، بلوچستان خواتین کو ان کے کام کے مقام پر ہراساں کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسود ہ قانون نمبر7 مصدرہ 2015)پیش کریں گے۔
ii-وزیرترقی نسواں وخوراک، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان خواتین کو ان کے کام کے مقام پر ہراساں کرنے کا مسود ہ قانون مصدرہ 2015(مسودہ قانون نمبر 7مصدرہ 2015)کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعدوانضباط کار مجریہ1974ء کے قاعدہ نمبر84کے تقاضوں سےExempt قراردیا جائے۔

4۔ بلوچستان تھیلاسیمیا سے روک تھام اور حفاظت کا مسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر 13مصدرہ 2015)کا پیش کیا جانا۔
i- وزیر صحت ، بلوچستان تھیلا سیمیا سے روک تھام اور حفاظت کا مسودہ قانون مصدرہ 2015(مسودہ قانون نمبر13 مصدرہ 2015)پیش کریں گے۔
ii- وزیر صحت، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان تھیلا سیمیا سے روک تھام ا ور حفاظت کا مسود ہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 13مصدرہ 2015)کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعدوانضباط کار مجریہ1974ء کے قاعدہ نمبر84کیتقاضوں سےExempt قراردیا جائے۔

5۔ بلوچستان میں صنعتی تعلقات کا مسودہ قانون مصدرہ 2015(مسودہ قانون نمبر18مصدرہ 2015)کاپیش کیا جانا۔
i- وزیر محنت و افرادی قوت، بلوچستان میں صنعتی تعلقات کا مسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر 18مصدرہ 2015)پیش کریں گے۔
ii- وزیر محنت و افرادی قوت،،تحریک پیش کریں گے، کہ بلوچستان میں صنعتی تعلقات کا مسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر18مصدرہ2015)کوبلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعدانضباط کارمجریہ1974ء کے قاعدہ نمبر84کے تقاضوں سے Exempt قراردیا جائے۔

6۔ بلوچستان جوش دانوں اور دباؤ والے برتنوں کا مسودہ قانون مصدرہ 2015(مسودہ قانون نمبر19مصدرہ 2015)کاپیش کیا جانا۔
i- وزیر مائینزاینڈ منرل،انڈسٹریزاینڈ کامرس، بلوچستان جوش دانوں اور دباؤ والے برتنوں کا مسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر 19مصدرہ 2015)پیش کریں گے۔
ii- وزیرمائینزاینڈ منرل،انڈسٹریزاینڈ کامرس ،،تحریک پیش کریں گے، کہ بلوچستان جوش دانوں اور دباؤ والے برتنوں کا مسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر19مصدرہ2015)کوبلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعدانضباط کارمجریہ1974ء کے قاعدہ نمبر84کے تقاضوں سے Exempt قراردیا جائے۔
7 ۔ آایوان کی کار روائی۔

حکومت بلوچستان کے حسابات سال 2014-15کے آڈٹ رپورٹس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔
1 اسمبلی قواعد و ا نضباط کارمجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 174کے تحت وزیر خزانہ حکومت بلوچستان کے آڈٹ رپورٹس سال 2014-15 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔
2 بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپور ٹ برائے سال 2013کا ایوان میں پیش کیا جانا۔ وزیر ملازمتہائے عمومی نظم و نسق،بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا سالانہ رپورٹ 2013کا ایوان میں پیش کریں گے۔
3 مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا۔
وزیر قانون و پارلیمانی اموربلوچستان صوبائی اسمبلی مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ بابت مالی سال 2014-15 ایوان میں پیش کریں گے۔
8 ۔ مشترکہ قرارداد نمبر 49 ۔ منجانب جناب عبدالرحیم زیارتوال ، میر مجیب الرحمن محمد حسنی، صوبائی وزراء حاجی میر اکبر آسکانی، حاجی محمدخان لہڑی مشیران وزیر اعلی،
جناب عبدالرحمن کھیتران، پرنس احمد علی ، حاجی محمد اسلام، محترمہ راحیلہ حمید خان درانی اور محترمہ کشور احمد جتک اراکین اسمبلی۔
یہ کہ بلوچستان پولیس کے آفیسران عرصہ 15-20 سال سے اگلے گریڈ میں ترقی کے منتظر ہیں ، صوبائی پولیس آفیسران کو 18 گریڈ میں ترقی پانے کے بعد پی ایس پی (PSP) کیڈر میں ضم کیا جاتا ہے جن کے نام پہلے سے موجود
پی ایس پی آفیسران کی سینارٹی لسٹ کے باٹم یعنی آخرمیں رکھا جاتا ہے اور ان آفیسران کو پی ایس پی میں ضم کرنے کے لئے صرف 3.5 فیصدکا کوٹہ رکھا گیا ہے جو کہ آبادی کے تناسب سے مقرر ہے ۔ جو بلوچستان پولیس آفیسران کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے بلوچستان حکومت کی طرف بلوچستان کے کوٹے میں 19 گریڈ کے لئے 50 فیصد ، 20 گریڈ میں 60 فیصد اور 21 گریڈ میں 65 فیصد کی آسامیاں وفاقی حکومت کو دی جاتی ہیں اور ان کی تمام تنخواہیں صوبائی حکومت اپنے بجٹ سے ادا کرتی ہے ۔ وفاقی حکومت نے بلوچستان پولیس آفیسران کو ضم کرنے کی غرض سے بلوچستان کے لئے صرف 3.5 فیصد کوٹہ رکھا ہے جس کی وجہ سے صوبہ کے پولیس آفیسران کی حق تلفی ہورہی ہے اور اس کا فائدہ دوسرے صوبے کے پی ایس پی آفسیران کو دیا جارہاہے جس کی وجہ سے بلوچستان پولیس آفیسران میں نہ صرف بے چینی بلکہ احساس محرومی پائی جارہی ہے۔اور ان کا مورال بھی گر رہاہے ۔

لہذایہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتاہے کہ بلوچستان پولیس آفیسران میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کو فی الفور دور کرنے کیلئے وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبائی پولیس آفیسران کا کوٹہ جو پی ایس پی کیڈر کے لئے رکھا گیا ہے اس میں صوبہ بلوچستان کا حصہ فوری طور پر اس کے حوالے کیا جائے تاکہ صوبائی حکومت نہ صرف پولیس کا الگ صوبائی کیڈر قائم کرے بلکہ بلوچستان صوبائی پولیس سروس ا یکٹ نافذ کر ے اور ان آفیسران کی ترقی گریڈ 19 تا 21 صوبائی حکومت اپنے طور پر کرسکے ۔ جس سے صوبائی پولیس آفیسران میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کو ختم کیا جاسکے اور عرصہ تقریبا 25/20 سالوں سے اپنی ترقی کے منتظر آفیسران کو ان کا حق دے کر ان کے ان کے ساتھ ہونے والی نا انصافی کا ازلہ کرسکے۔ا ور یہ آفیسران صوبہ میں امن امان کی بحالی میں اپنا فعال کردار اد کرسکیں۔

9۔ مورخہ 13 اگست2015 کے اجلاس میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر3پر دو گھنٹے عام بحث.

کوئٹہ، سیکرٹری
13اگست2015ء بلوچستان صوبائی اسمبلی